کتاب کا نام	:	تذکرہ نقشبندیہ خیریہ
مصنف	:	محمد صادق قصوری
ناشر	:	ضیاء القرآن پبلی کیشنز ، لاھور
مطبع	:	حامد جمیل پرنٹرز لاھور
سن طباعت	:	۱۹۸۸ء
قیمت	:	۱۵۰ روپے صرف

انسان کی ھمیشہ فطری خواھش رھی ہے کہ اھم کردار سرانجام دینے والی ھستیوں کے حالات اور افکار و کردار کو محفوظ کیا جائے تاکہ آئندہ نسلیں ان سے رھنمائی حاصل کر سکیں ۔ اسی فطری جذبے کی بنیاد پر ھر دور میں ھر نسل نے اپنی تاریخ کا قیمتی سرمایہ نئے آنے والوں کے ھاتھوں میں تھمایا ہے ۔

مسلمانوں نے اس فریضے کی ادائیگی میں کوئی کسر نھیں اٹھا رکھی بلکہ اس فن کو کئی فنون میں تقسیم کر کے اسمیں ھمہ گیری پیدا کی ہے مثلاً حضرت ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات مقدسہ قلمبند ھوئے تو اسکو سیرت طیبہ کا نام دیا گیا ۔ محدثین کرام اور رواۃ حدیث پر بات کی گئی تو اسکو فن رجال کھا گیا، بزرگان دین کا ذکر خیر ھوا تو اسکو فن تراجم، سوانح عمری اور تذکرہ کے نام سے موسوم کیا گیا ۔ سیاسی حکمرانوں کا قصہ چلا تو اسکو تاریخ کے لفظ سے معنون کیا گیا ۔ خود قرآن مجید میں لفظ ذکر اور تذکرہ وارد ھوا ۔ بھت سارے مقامات پر جھاں گذشتہ اقوام اور سابقہ انبیائے کرام علیھم السلام کے حالات و واقعات کیطرف متوجہ کیا ہے تو اس کیلئے لفظ ,,اذکر،، استعمال فرمایا ہے مثلاً :

- واذکر فی الکتاب مریم (مریم : ۱٦)
- واذکر فی الکتاب ابراهیم ـ (مریم : ۴۱)
- واذکرنی الکتاب موسیٰ (مریم : ۵۱)
- واذکر عبدنا ایوب ـ (ص : ۴۱)
- واذکر اسماعیل والیسع
- وذا الکفل وکل من الاخیار ـ (ص : ۴۸)

خود قرآن مجید کو اللہ تعالی نے ,,تذکرہ،، کا نام بھی دیا مثلاً

- ان هذه تذکرة فمن شاء اتخذ الی ربه سبیلاً ـ (الدهر :۲۹)
- ما انزلنا علیک القرآن لتشقی الا تذکرةً لمن یخشی ـ (طه : ۳)

مسلمانوں میں فن تذکرہ نویسی نے خوب ترقی پائی ـ اور ,,تذکرہ،، کے نام سے بہت ساری کتابیں سامنے آئیں مثلاً

- تذکرہ صوفیائے سرحد از اعجاز الحق قدوسی
- تذکرہ صوفیائے بنگال از اعجاز الحق قدوسی
- تذکرہ اولیائے لاهور از محمد وارث کامل
- تذکرہ اکابر اهلسنت از محمد عبدالحکیم شرف قادری
- تذکرہ کریمیه از بابا کرم شاہ صاحب
- تذکرہ علمائے هند از مولوی رحمان علی
- تذکرہ علمائے پنجاب از اختر راهی

اسی سلسلے کی نئی کتاب ,,تذکرہ نقشبندیه خیریه،، میرے سامنے ہے جو محترم محمد صادق قصوری کی کاوش قلم کا نتیجه ہے ـ اگرچه سلسله نقشبندیه سے تعلق رکھنے والے مبلغین اسلام کے کئی تذکرے دستیاب هیں مگر یه پیش نظر تذکرہ اسطرح خصوصیت کا حامل نظر آتا ہے که صوفیائے عظام کا تذکرہ هونے کے ناطے اس کے شروع میں ,,تصوف،، سے متعلق چند علمی مقالات شامل کئے گئے هیں ـ

کسی بزرگ صوفی کا تذکرہ پڑھنے والا اگر ,,تصوف،، سے اسکی غرض و غایت اور اسکی ماهیت سے ناآشنا هو تو اسکا قلب و ذهن تذکرے کی حقیقی لذت سے همکنار نهیں هو پاتا ۔

اس کتاب میں عرض مولف، پروفیسر محمد شفیع صاحب کا مقدمه دس مختلف اهل علم کی آراء آٹھ مقالات اور سلسله نقشبندیه کی نسبت سے چھتیس اهم دینی شخصیتوں کا ذکر مبارک کیا گیا ہے۔ آخر میں شجره شریف ، مآخذ و مراجع اور قطع تاریخ ارشاد شامل ہے ۔

حصه مقالات میں سلسله نقشبندیه کی عام تبلیغی خدمات، اس کے فضائل ، اصطلاحات تصوف اور تصوف پر عمومی بحث کے حامل مقالات هیں ۔ میرا اپنا ایک مقاله ,,تصوف اسلام کی فکری و عملی تحریک،، شامل کتاب ہے جو میں نے ماهنامه،، نور اسلام،، کے اولیائے نقشبند نمبر کیلئے لکھا تھا اور اسی نمبر میں شائع بھی هوا ۔ حصه تذکرات کا آغـــاز حضرت سید المرسلین صلی الله علیه وسلم کے ذکر خیر سے کیا ہے اور خواجه ابو الخیر محمد عبدالله جان کے حالات پر اختتام هوا ہے۔ یه بزرگ عصـــر حـاضر کے ان صوفیا میں سے هیں جن کے ذریعے سلسله عالیه نقشبندیه مجددیه کی ایک نئی شاخ سلسله خیریه کا نمو هوا اور اس کتاب کی تالیف و طباعت میں انکا تعاون ممدومعاون بنا جسکے اعتراف کے طور پر اور اپنی والهانه عقیدت کی بنا پر مولف کتاب نے اس کتاب کا انتساب انهی کیطرف کیا ۔

خواجه محمد عبدالله جان صاحب نے عهد شباب سے بڑھاپے تک اسلامی اخلاقیات و احکام کی تبلیغ کی، انکی جدوجهد اور پر اثر انداز گفتگو نے ان گـنت افــراد کو راه راست سے آشنا کیا ۔ انکی تحریک آج تک جاری ہے۔ الله تعالی انکی زندگی میں برکت عطا فرمائے تاکه خیر و برکت کی جدوجهد انکے زیر سایه تادیر جاری و ساری رهے ۔

اس کتاب کی طباعت میں سفید موٹا کاغذ استعمال کیا گیا ہے اور خوبصورت جلد بندی کی گئی ہے جس نے کتاب کو بہت جاذب نظر بنا دیا ہے۔ کتابت و طباعت بہت عمدہ ہے اور بحیثیت مجموعی یہ کتاب ظاهری و معنوی محاسن سے خوب آراستہ کی گئی ہے۔

اتنا خیال آتا ہے کہ اگر بزرگان دین کا تذکـرہ قلمبند کرنے والے اهل فکرونظر ان اثرات کا بھی جائزہ لیں جـو ان بزرگان دیـن کے کـردار نے عام لوگوں کی زندگیوں پر مرتب کئے تـو اس معاشرتی ، معاشی ، علمی اور سیاسی انقلابات کی تصویر نکھر کز سامنے آئے گی جو ان مبارک هستیوں کا مقصود حیات رہے هیں۔

اس کتاب میں مقدس مقامات بطور خصوصی مکہ عالیہ اور مدینہ منورہ کے مقدس مقامات کی تصاویر کا اضافہ اس کتاب کی قدر و قیمت بڑھانے میں بڑا ممدومعاون ثابت هوا ہے۔

بهر صورت هماری کتابی دنیا میں یہ ایک بہتر اضافہ ہے جسکا مطالعہ هر طبقہ کے لوگوں کیلئے انتہائی بار آور ثابت هوگا۔

(جی اے حق۔ محمد)